

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میرا خاوند بالکل بے دین ہے نہ نماز ادا کرتا ہے اور نہ ہی رمضان کے روزے رکھتا ہے بلکہ مجھے بھی ہر قسم کے خیر کے کام سے منع کرتا ہے اور اسی طرح اب وہ میرے بارے میں شک بھی کرنے لگا ہے۔ جس بناء پر اس نے کام پر جانا بھی ہتھوڑ دیا ہے تاکہ وہ گھر میں رہے اور میرا خیال رکھے تو ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس خاوند کے ساتھ رہنا جائز نہیں، اسلیے کہ نماز ادا نہ کرنے کی وجہ سے وہ کافر ہو چکا ہے اور کافر کے ساتھ مسلمان عورت کا رہنا حلال نہیں۔ آپ اور اس کے درمیان نکاح فسخ ہو چکا ہے اب آپ کے درمیان کوئی نکاح نہیں۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے نوازے اور وہ توبہ کر کے اسلام میں واپس آجائے تو پھر آپ کی زوجیت باقی رہ سکتی ہے۔ اور خاوند کے بارے میں آپ سے یہ کہوں گا کہ اس کا ایسا کرنا بالکل غلط ہے اور میرے خیال میں اسے وسوسہ و شک کی بیماری ہے۔ اس مرض کو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اس کا ذکر اور اس پر توکل ہی ختم کر سکتا ہے۔

آپ کے لیے سب سے اہم یہ ہے کہ آپ اپنے خاوند کو ہتھوڑ دیں اور اس کے ساتھ نہ رہیں کیونکہ وہ کافر ہے اور آپ مومن اور ہم خاوند کو بھی نصیحت بھی کرتے ہیں کہ وہ اپنے دین کی طرف واپس پلٹ آئے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے اذکار دعائیں بھی بکثرت کرنی چاہیں جو شیطان کو بھگانے والی اور دل سے وسوسہ دور کرنے والی ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو توفیق سے نوازے۔ (آمین یا رب العالمین) (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 319

محدث فتویٰ